سوال

(612)لڑکی کس قسم کا خاوند منتخب کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکی کے لیے خاوند کے انتخاب میں اساسی امور کون سے ہیں؟ کیا دنیاوی اغراض کے لیے نیک خاوند سے شادی کرنے کا انکار اسے اللہ کے عذاب کا مستحق بنا دے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ اہم اوصاف جن کی بنیاد پر عورت کو پیغام نکاح دینے والے کا انتخاب کرنا چاہیے وہ یہ ہیں: خوش اخلاقی اور دینداری۔ رہا مال اور نسب تو یہ ثانوی حیثیت رکھتے ہیں لیکن اہم چیز یہ ہے کہ پیغام نکاح دینے والا دیندار اور خوش اخلاق ہو کیونکہ دیندار اور خوش اخلاق آدمی سے عورت کو کسی نقصان کا خطرہ نہیں ہوتا کیونکہ اگر وہ اس کو اپنے پاس رکھے گا تو اچھا برتاؤ کرے گا اور اگر اس کو فارغ کرے گا تو احسان کے ساتھ رخصت کرے گا، پھر یہ کہ دیندار اور خوش اخلاق آدمی خود عورت کے لیے اور اس کی اولاد کے لیے بابرکت ہوگا کہ وہ اس سے اخلاق ودینداری کا درس لیں گے، لیکن اگر خاوند ایسا نہ ہو تو عورت ایسے شخص سے دور رہے خاص طور پر ایسے لوگوں سے جو ادائیگی نماز میں سست ہیں اور شراب نوشی میں مشہور ہیں۔ العیاذ باللہ

لیکن وہ لوگ جو کبھی بھی نماز ادا نہیں کرتے وہ کافر ہیں، نہ مومن عورتیں ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ مومن عورتوں کے لیے حلال ہیں۔ اہم بات یہی ہے کہ عورت خاوند کے انتخاب میں خوش اخلاقی اور دینداری کو ہی بنیاد بنائے۔

رہا اچھا نسب تو اگر وہ میسر آجائے تو بہتر ہے ورنہ خوش اخلاقی اور دینداری پر ہی اکتفا کیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذا أتاكم من ترضون دينه وأمانته فزوجوه إلا تفعلوا تكن فتنة في الأرض وفساد كبير"[1]

"تمہارے پاس ایسا شخص شادی کے لیے آئے جس کی دین داری اور خوش اخلاقی کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کردو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ برپا ہوگا اور بڑا فساد کھڑا ہوگا۔"

اور اگر ہمسری بھی میسر آجائے تو یہ افضل ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ حسن سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1967)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 541

محدث فتویٰ